معلومات نہیں رکھتیں، اس لیے کہ ایک پالیسی کے تحت درسی کتب میں اس کا ذکر تک نہیں ہے۔

گذشتہ برس سے وہاں کی عوامی لیگی حکومت نے ایک نام نہاد عدالت کے ذریعے جماعت اسلامی کے رہنماؤں کو پھانسی اور طویل مدت کی سزائیں سنانے کے پروگرام کا آغاز کیا۔ ضرورت تھی کہ پاکستانیوں کو بتایا جائے کہ کیا ہوا کہ پاکستان کا بازو مشرقی پاکستان الگ ہوگیا اور آج وہاں کی حکومت پاکستان کے لیے لڑنے والوں کے ساتھ یہ سلوک کررہی ہے۔ ہماری حکومت نے تو اس پر کوئی مضبوط موقف اختیار نہیں کیا جو اخلاق، دستور اور ہر اصول کے تحت اسے اختیار کرنا چاہیے تھا۔ قومی اخبارات نے اپنے طور پر کچھ نہ کچھ ادا ے فرض کیا۔ ہفت روزہ ایشیا نے 'بنگلہ دیش: انصاف اور انسانیت کا قتل' کے موضوع پر یہ اشاعتِ خاص پیش کی ہے جس میں ۱۲ قومی اخبارات کے اداریوں اور مضامین سے منتخب حصے جمع کر دیے ہیں۔ روزنامہ اُمت سے ۲۰ حصے منتخب کیے گئے ہیں۔ انگریزی اخبارات کی 'غیر حاضری' محسوس ہوتی ہے۔ ایک الگ حصے، 'پس منظر' میں سات مقالے شامل ہیں جن میں سے خصوصاً پروفیسر غلام اعظم اور پروفیسر خورشید احمد کے، اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کو واضح کرتے ہیں۔ آخری حصے میں ۲۰ تحریریں 'افکار و خیالات' کے تحت آج کے دور، اس دور کے بھی مضامین، تاثرات، سفرنامے، شاعری بھی انتخاب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

بنگلہ دیش میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے سمجھنے کے لیے یہ دستاویز قابلِ قدر کاوش ہے۔ سلیم منصور خالد اور ادارہ ایشیا اشاعت پیش کرنے پر مبارک باد کا استحقاق رکھتے ہیں۔ اشاعتِ خاص کی غیر معمولی اشاعت کا ایک فائدہ یہ بھی ہونا چاہیے کہ ملّی اور ملکی مسائل سے آگاہ رہنے کے لیے ہفت روزہ ایشیا کا باقاعدہ مطالعہ کیا جائے۔ (مسلم سجاد)

تذکرہ رفقاے جماعت اسلامی (دورِ اوّل کے احباب)، مولانا فتح محمد۔ مرتب: پروفیسر نور ورجان۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۱۹۔ صفحات: ۵۰۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

یہ تحریک اسلامی کے ان احباب کا دل نواز تذکرہ ہے جو ابتدائی دور میں سید مودودی کی برپا کردہ جماعت اسلامی کے ساتھ وابستہ ہوئے۔ تمام زندگی فریضہ اقامت دین کی ادایگی کے لیے مصروفِ جدوجہد رہے۔ گویا 'وفاداری بشرط استواری اصل ایمان ہے' کا نمونہ اور مصداق بنے رہے۔